

رسول اکرم ﷺ
کے

رات کے اعمال

سونے سے لیکر جاگنے تک

تالیف
حضرت مفتی عام عبداللہ صاحب

فاضل جامعہ اسلامیہ خیریتاون کراچی
اساتذہ کرام دارالافتاء جامعہ اسلامیہ خیریتاون کراچی

مکتبہ حکماء دیہ

20

تَلَعَّ الْعُلَمَاءُ بِحَمَالِهِ

كَشَفَ اللَّهُ بِحَمَالِهِ

خَسَدَتْ عَمَمٌ بِحَمَالِهِ

صَلُّوا عَلَى وَآلِهِ

فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	
۷	کلمات طیبہ (پیر طریقت، رہبر شریعت حضرت مولانا عبدالواحد صاحب دامت برکاتہم العالیہ)	
۹	تقریظ (حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم)	
۱۱	کلمات افتتاحیہ (حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب مدظلہ)	
۱۵	اورادو اعمال شب	
۱۶	سونے کا مسنون طریقہ	
۱۶	با وضوء سونا	
۱۸	فوائد	
۱۸	مسئلہ	
۱۸	دامیں کروٹ لیٹنا	
۱۹	فوائد	
۱۹	لیٹنے سے پہلے بستر جھاڑ لیجئے	
۲۰	فائدہ	
۲۱	بستر پر لیٹتے وقت کی دعائیں	

۲۳	فائدہ	
۲۶	فائدہ	
۲۸	کروٹ بدلتے وقت کی دعا و فضیلت	
۲۸	رات کو جاگے تو یہ دعا پڑھے	
۳۱	فائدہ	
۳۲	فائدہ	
۳۲	سورۃ اخلاص، فلق اور ناس پڑھنے کا ثواب	
۳۴	فائدہ	
۳۴	آیۃ الکرسی کی فضیلت	
۳۵	آمن الرسول الخ کی فضیلت	
۳۶	فائدہ	
۳۷	مسجات کی فضیلت	
۳۷	فائدہ	
۳۸	سورۃ حدید	
۴۲	سورۃ حشر	
۴۵	سورۃ صف	
۴۷	سورۃ جمعہ	
۴۸	سورۃ تغابن	
۵۰	سورۃ اعلیٰ	

۵۱	سورۃ آلہ تنزیل اور سورۃ ملک کی فضیلت	
۵۱	سورۃ سجدہ	
۵۲	سورۃ ملک	
۵۷	فائدہ	
۵۷	سورۃ واقعہ کی فضیلت	
۵۷	سورۃ واقعہ	
۶۱	فائدہ	
۶۱	چالیس آیتیں پڑھنے کا ثواب	
۶۱	برے خواب دیکھنے کی دعا	
۶۲	اچھے خواب کے لئے کیا دعا پڑھنی چاہئے؟	
۶۳	فائدہ	
۶۳	سوتے وقت موت کا مراقبہ واستحضار کریں	
۶۴	شیطان سے حفاظت اور فرشتوں کی معیت	
۶۵	فائدہ	
۶۶	ذکر الہی کے بغیر سونا ناپسندیدہ ہے	
۶۷	نیند میں ڈر جانے یا گھبراہٹ طاری ہونے کی دعا	
۶۸	فائدہ	
۶۸	جب نیند نہ آئے تو کیا دعا پڑھنی چاہئے؟	
۶۹	فائدہ	

۷۰	اچھا خواب دیکھنے کی دعا	
۷۰	فائدہ	
۷۲	اچھا خواب دیکھنے کے لئے عمل	
۷۳	فائدہ	
۷۴	نماز تہجد کی فضیلت قرآن کریم کی روشنی میں	
۷۷	فائدہ	
۷۸	نماز تہجد کی فضیلت احادیث کی روشنی میں	
۷۸	اخیر شب میں آسمان دنیا پر آکر اللہ پاک کی ندا	
۷۹	فائدہ	
۸۰	تہجد پڑھنے سے چار اہم فوائد حاصل ہوتے ہیں	
۸۱	اس حدیث میں نماز تہجد کے چار اہم ترین فوائد ذکر کئے ہیں	
۸۲	اخیر شب میں اللہ تعالیٰ بندے کے زیادہ قریب ہوتے ہیں	
۸۳	نماز تہجد کی رکعتیں	
۸۳	نماز تہجد پڑھنے کا بزرگوں کا ایک مخصوص طریقہ	
۸۷	آئینہ تالیفات..... مصنف کی تالیفات کا مختصر تعارف	



کلماتِ طیبہ

پیر طریقت، رہبر شریعت

حضرت مولانا عبدالواحد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

بانی و رئیس جامعہ حمادیہ شاہ فیصل کالونی کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

اما بعد!

عزیز م مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب حفظہ اللہ کی تازہ تصنیف بنام ”نبی اکرم ﷺ کے رات کے اعمال“ میرے سامنے ہے، ماشاء اللہ موصوف نے ہمیشہ کی طرح اس بار بھی احادیثِ طیبہ اور سیرۃ النبی ﷺ کی مختلف کتابوں سے نبی اکرم ﷺ کے رات کے اعمال و معمولات اور اوراد و وظائف نہایت عرق ریزی، محنت و جانفشانی کے ساتھ مرتب کئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر انہیں اس کی بہتر

جزاء عطا فرمائیں، اور ہمیں روز و شب آنحضرت ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور سیرت طیبہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

عبد الواحد

بانی و مہتمم جامعہ حمادیہ شاہ فیصل کالونی کراچی

۲۵ / جمادی الثانی ۱۴۲۹ھ

تقریظ

شیخ المنقول والمعقول

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

شیخ الحدیث و مہتمم جامعہ باب الاسلام ٹھٹھہ سندھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد!

برادرِم حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب مدظلہ العالی کا رسالہ مسمیٰ ”رسول اکرم ﷺ کے رات کے اعمال“ پورا نظر سے گذرا۔ اس رسالہ میں ایک ایسے مسلمان کے لئے جو اپنی رات کو بندگی بنالے، جن چیزوں کی ضرورت ہے ان سب کو جمع کیا گیا ہے۔ سونے سے لے کر جاگنے تک پھر دورانِ نیند پیش آنے والی چیزیں مثلاً اچھے یا برے خواب یا فاسد خیالات وغیرہ سب کے لئے مسنون طریقہ پیش کیا گیا ہے۔ اپنے موضوع پر یہ رسالہ اختصار کے ساتھ جامع ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت مولانا کے اس رسالہ کو آپ کی دیگر تصنیفات کی
طرح قبولیت عند اللہ و عند الناس نصیب فرمائے۔ آمین

بسم اللہ
محمد امجد

خادم مدرسہ باب الاسلام ٹھٹھہ سندھ

کلمات افتتاحیہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين واشهد ان لا اله الا الله ولي
الصالحين ، وأشهد ان محمداً عبده ورسوله قائد
الفر المبحجلين ، بلغ الرسالة، وأدى الأمانة ونصح
الامة وتركنا على المحجة البيضاء ليلها كنهارها
لا يزيغ عنها الا هالك صلى الله عليه وعلى آله
وصحبه اجمعين ومن دعا بدعوته واتبع سنته واقتضى
آثره وسار على منهجه الى يوم الدين .

اما بعد!

جناب رسول اللہ ﷺ کی محبت ایمان کا جزو لازم ہے، قرآن و سنت کی
رو سے ضروری ہے کہ ہر شخص کے دل میں جناب نبی کریم ﷺ کی محبت اپنی
جان، والد، اہل و عیال، ماں و دولت اور دنیا کی تمام چیزوں سے سب سے
زیادہ ہونی ضروری ہے، جس کا دل آپ کے ساتھ اس قسم کی محبت سے محروم
ہے وہ عذاب الہی کو دعوت دیتا ہے، اس پر دنیا میں یا آخرت میں یا دونوں

ہی میں عذاب ہونے کی وعید ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ جناب رسول کریم ﷺ کی ذات اقدس ہماری محبت کی محتاج نہیں ہے، ہم ناکارہ لوگ آپ سے محبت کریں یا نہ کریں، اس سے آپ کی عزت و عظمت اور رفعت و بزرگی میں نہ کچھ اضافہ ہوگا اور نہ کمی واقع ہوگی۔

وہ تو کائنات کے خالق، مالک اور نظام چلانے والے اللہ تعالیٰ کے حبیب ہیں، اسی پر بس نہیں بلکہ ان کا مقام و مرتبہ تو رب ذوالجلال کے ہاں اتنا عظیم اور بلند ہے کہ جو ان کی اتباع کرے وہ اسے بھی اپنا محبوب بنا لیتے ہیں اور اس کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحِبِّکُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ

ذُنُوبَکُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (آل عمران: ۳۱)

”کہہ دیجئے کہ اگر تم واقعی اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی

کرو۔ اگر تم نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔ اور تمہاری

خطائیں بخش دے گا، وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔“

نبی کریم ﷺ سے محبت کا فائدہ ”مُحِبِّ“ ہی کو حاصل ہوتا ہے، وہ

آپ ﷺ کی محبت کی وجہ سے دنیا و آخرت میں سرفراز و سر بلند ہوتا ہے۔ علماء

امت نے قرآن و سنت کی روشنی میں نبی کریم ﷺ سے محبت کی کچھ

”علامات“ کو بیان فرمایا ہے۔ مثال کے طور پر قاضی عیاضؒ فرماتے ہیں۔

”نبی کریم ﷺ کی سنت کی نصرت و تائید کرنا، آپ پر نازل کردہ شریعت کا دفاع کرنا اور آپ ﷺ کی حیات مبارکہ کے وقت آپ پر اپنی جان و مال فدا کرنے کی غرض سے موجود ہونے کی تمنا کرنا آپ ﷺ کی محبت کی علامت ہے۔“

علامہ عینیؒ اسی موضوع کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔

”اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو کہ رسول کریم ﷺ کی محبت آپ ﷺ کی تابعداری کرنے اور نافرمانی ترک کرنے کا ارادہ ہے اور یہ اسلام کے واجبات میں سے ہے۔“

مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہ کا ایک

الہامی ملفوظ ملاحظہ ہو، فرماتے ہیں کہ مجھے یہ محسوس ہوا کہ روضہ اقدس کی طرف سے آواز آرہی ہے کہ:

”یہ بات لوگوں تک پہنچا دو کہ جو شخص ہماری سنتوں پر عمل کرتا ہے وہ ہم سے قریب ہے خواہ وہ ہزاروں میل دور ہو اور جو شخص ہماری سنتوں پر عمل پیرا نہیں ہے وہ ہم سے دور ہے خواہ وہ ہماری جالیوں سے چمٹا کھڑا ہو۔“ (اصلاحی خطبات: ج ۶، ص ۱۰۶)

الحمد لله زیر نظر رسالہ ”رسولِ اکرم ﷺ کے رات کے اعمال“ کی تکمیل مسجد حرام میں ہوئی ہے، اللہ تبارک و تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے احادیثِ مبارکہ سے منتخب کردہ آنحضرت ﷺ کے رات کے اعمال و معمولات مرتب کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ فللہ الحمد والمنہ

عبد اللہ

بمقام: مسجد الحرام

بوقت: بدھ کی شب، بعد نمازِ عشاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اورادو و اعمال شب

رات کی آمد، دن اور دن میں انجام دینے والے تمام امور خیر و شر کے اختتام اور ان کے محاسبے اور معافی کا اعلان لیکر آتا ہے۔ دن کا اختتام اور رات کا استقبال کن اعمال کے ذریعے ہونا چاہیے۔ سوتے وقت کن الفاظ سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی شکر گزاری اور عنایات و احسانات کا تذکرہ کرنا چاہئے۔ رات بھر جب انسان اپنے گرد و پیش اور اپنے آپ سے بے خبر نہ رہتا اور غافل ہو تو اپنی حفاظت کے لئے کیا اہتمام کرنا چاہیے۔ وحشت، گھبراہٹ میں مبتلاء ہونے سے بچنے کے لئے کونسی دعائیں پڑھنی چاہئیں۔ اچھے برے خواب پریشان کریں تو کیا کرنا چاہیے۔ یہ مختصر کتابچہ مکمل رہنمائی اور سامان تشنگی فراہم کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو نہایت کامل مکمل، ہر ہر لمحے کے قیمتی اور محفوظ ہونے کا ضامن دین

بتا کر دیا ہے۔ مگر کوتاہی، غفلت، ناقدری اور ناشکھی کے بناء پر ہم محرومی کا شکار ہیں، پریشانی میں مبتلاء ہیں اور چین و سکون کی نعمت کو ترس رہے ہیں۔ آئیے رات کے ان اعمال کی دل و جان سے قدر کرتے ہوئے بجا آوری کیجئے اور محفوظ زندگی گزارئیے۔

سونے کا مسنون طریقہ

با وضوء سونا

با وضوء ہونا انسان کی بہترین حالت ہے شریعت اور نظافت دونوں کے تقاضے کے عین مطابق، اس طرح سونا اللہ تعالیٰ کے یہاں بہت پسندیدہ ہے اسی وجہ سے ہر کروٹ پر دعاء قبول ہوتی ہے یا تو وہی چیز مل جاتی ہے جو مانگی ہے یا اس کا ثواب عطاء فرماتے ہیں نیند اور سونا انسان کی آدمی زندگی ہے اور نصف زندگی اگر طہارت و نظافت میں سر ہو تو بہت زیادہ اخروی فوائد کا باعث ثابت ہوگا۔

حدیث: حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آپ ﷺ ارشاد فرما رہے تھے جو شخص سونے کے

لئے با وضوء ہو کر اپنے بستر پر آئے اور اللہ عز و جل کا ذکر کرے یہاں تک کہ اسے اسی حال میں اونٹھ آجائے (اور وہ سو جائے) تو وہ رات کو کسی وقت بھی کروٹ لیتے وقت دنیا و آخرت کی خیر میں سے کوئی خیر مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو وہ خیر ضرور عطا فرماتے ہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی وغیرہ)

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص با وضوء سوئے، رات کو اس کا انتقال ہو جائے تو شہید ہونے کی حالت میں اس کا انتقال ہوا (جامع صغیر) ایک روایت میں ہے کہ جو شخص با وضوء سوتا ہے تو اسکے پاس ایک فرشتہ رات بھر اس کے اٹھنے تک دعا کرتا رہتا ہے اے اللہ! اپنے فلاں بندے کو بخش دیجیے۔ (طبرانی)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص با وضوء اپنے بستر پر آئے اور ذکر کرتے ہوئے سو جائے تو اس کا بستر مسجد ہے اور وہ جاگنے تک نماز و ذکر میں ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ با وضوء سویا کرو کیونکہ روحیں اسی حالت میں اٹھائی جاتی ہیں جس حالت میں قبض کی جاتی ہیں۔

(فتح الباری)

فوائد

با وضوء سونے میں اجر و ثواب کے علاوہ یہ فوائد ہیں۔

۱.... اگر موت آئیگی تو وضوء کی حالت میں آئیگی۔

۲.... اچھے خواب آئیں گے۔

۳.... شیطان نہیں کھیل پائے گا۔

مسئلہ

اگر پہلے سے وضوء ہے (سونے کے لئے) دوبارہ وضوء کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
(شرح مسلم نووی)

دائیں کروٹ لیٹنا

حدیث: حضرت حفصہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سونے لگتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اور تین مرتبہ یہ دعاء پڑھتے تھے۔

اللهم قنی عذابک یوم تبعث عبادک

اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچائیے جس دن آپ اپنے بندوں کو

(احمد، ترمذی۔ نسائی)

دوبارہ زندہ کریں گے۔

فوائد

رسول اللہ ﷺ دائیں طرف سے کام شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے۔ یہ اٹھنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے نیز علماء نے اس کے چند فوائد لکھے ہیں۔

(الف) دل دائیں طرف لٹک جاتا ہے جس کی وجہ سے نیند بہت زیادہ گہری اور غفلت کی نہیں ہوتی۔

(ب) جاگنے میں آسانی ہوتی ہے۔

(ج) اطباء نے بدن کے لئے نہایت مفید قرار دیا ہے۔

(د) دائیں طرف لیٹنا کھانے کے نیچے اترنے کا سبب ہے اور بائیں

طرف لیٹنے سے اس کے ہضم کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ (فتح اباری)

لیٹنے سے پہلے بستر جھاڑ لیجئے

فرمایا جب تم سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے پھر اس کی طرف

واپس آئے تو اسے اپنی چادر کے پلو کے ساتھ تین دفعہ جھاڑے کیونکہ وہ

نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس پر اس کی جگہ کیا چیز آئی ہے (یعنی ممکن ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں بستر کے اندر کوئی زہریلا جانور چھپ گیا ہو) پھر دائیں کروٹ پر لیٹے اور یہ دعا پڑھئے۔

باسمک اللہم وضعت جنی وبک ارفعه ان امسکت نفسی فارحمہا وان ارسلتها فاحفظہا بما تحفظ بہ عبادک الصالحین ”اے اللہ! میں نے آپ کا نام لے کر اپنا پہلو بستر پر رکھا ہے اور آپ کے نام سے اس کو اٹھوڑا اگر آپ میری روح قبض کر لیں تو اس پر رحم فرمادیجئے اگر آپ اسے زندہ رکھیں تو اس کی اس طرح حفاظت کیجئے جس طرح آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔“

فائدہ

۱۔ لنگی کے اندر کے حصہ سے بستر جھاڑنے کو اس لئے فرمایا تا کہ اوپر والا حصہ میلانہ ہو۔ عرب میں عموماً چادر اور لنگی ہی لباس تھا اور زائد کپڑا ان کے پاس نہیں ہوتا تھا اور عرب کے ہاں عموماً بستر دن رات بچھے رہتے تھے (جیسے آج کل سونے کے پلنگ اور قالینیں ہمارے ہاں بھی دن رات بچھی رہتی ہیں)۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اس لئے جھاڑنے کا حکم دیا کہ کوئی موزی اور زہریلی چیز نقصان نہ پہنچائے۔

یا سمع اللہم اموت و احیا

”اے اللہ میں آپ ہی کے نام پر مرنے لگا اور آپ ہی کے نام پر جیتا ہوں۔“

پھر جب غیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

الحمد لله الذي احيانا بعد ما اعاننا واليه النشور

”اللہ تعالیٰ کا بہت بہت شکر جنہوں نے ہمیں مارنے (سنانے) کے بعد

دوبارہ زندہ کیا (اٹھایا) ان ہی کی طرف سر کر جاتا ہے۔“

فائدہ

۱.....مطلب یہ ہے کہ جب تک میں زندہ رہوں آپ ہی کا نام لیکر

زندہ رہوں اور جب میں مرونگا آپ ہی کے نام پر مرونگا ایک معنی یہ ہے کہ

آپ ہی مجھے زندہ رکھتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے۔

۲.....مارنے سے مراد سلاٹا اور اٹھنے سے مراد قبروں سے اٹھنا ہے

ایک حدیث میں غیند کو موت کا بھائی قرار دیا گیا ہے اور اس دعا سے رسول

اللہ ﷺ نے اس اعتقاد پر متنبہ فرمایا ہے کہ غیند کی طرح موت کے بعد بھی

اٹھنا ہے اس کے ساتھ ساتھ دونوں دعاؤں کی ابتداء میں ”الحمد لله“ کا

کلمہ اللہ تعالیٰ کی دن بھر کی نعمتوں کی شکرگزاری اور احسانات و عنایات کے

بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ اموت و احيا

”اے اللہ! میں آپ ہی کے نام پر مروتوں نگا اور آپ ہی کے نام پر جیتا ہوں۔“

پھر جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

الحمد لله الذی احیانا بعدما اماتنا والیہ النشور

”اللہ تعالیٰ کا بہت بہت شکر جنہوں نے ہمیں مرنے (سُلانے) کے بعد

دوبارہ زندہ کیا (اُٹھایا) ان ہی کی طرف مکر جانا ہے۔“

فائدہ

۱. ... مطلب یہ ہے کہ جب تک میں زندہ رہوں آپ ہی کا نام لیکر

زندہ رہوں اور جب میں مرونگا آپ ہی کے نام پر مرونگا ایک معنی یہ ہے کہ آپ ہی مجھے زندہ رکھتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے۔

۲. ... مارنے سے مراد سلانا اور اٹھنے سے مراد قبروں سے اٹھنا ہے

ایک حدیث میں نیند کو موت کا بھائی قرار دیا گیا ہے اور اس دعا سے رسول اللہ ﷺ نے اس اعتقاد پر متنبہ فرمایا ہے کہ نیند کی طرح موت کے بعد بھی اٹھنا ہے اس کے ساتھ ساتھ دونوں دعاؤں کی ابتداء میں ”الحمد لله“ کا کلمہ اللہ تعالیٰ کی دن بھر کی نعمتوں کی شکرگزاری اور احسانات و عنایات کے

تذکرہ سے نئے دن اور نئے راتوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے مزید انعامات
واحسانات کو دعوت دینا ہے جیسا کہ ارشاد باری ہے لئن شکرتم لازیدنکم۔
”اگر میرا شکر بجا لاؤ گے تو میری طرف سے اضافہ پاؤ گے۔“

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اپنے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا جب آپ سونے کے لئے اپنے
بستر پر آئیں تو یہ دعا پڑھیں

باسمک اللہم وضعت جنبی وطہر لی قلبی وطیب
کسبی واغفر ذنبی

”اے اللہ! میں نے آپ کے نام سے اپنا پہلو بستر پر رکھا (اور لیٹا ہوں)
آپ میرے دل کو پاک کر دیجئے، میری کمائی کو پاکیزہ بنا دیجئے اور
میری مغفرت کر دیجئے۔“

حدیث: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بستر پر سونے کے لئے تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

الحمد لله الذی اطعمنا وسقانا وكفانا وآوانا فکرم ممن
لا کافی له ولا مؤوی۔

”(بہت بہت) شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جنہوں نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہماری

ضرورتوں کی کفایت فرمائی اور ہمیں رات بسر کرنے کا ٹھکانا عطاء فرمایا
اس لئے کہ کتنے لوگ ایسے ہیں جن کی نہ کوئی ضرورتیں پوری کرنے والے
ہے اور نہ ہی کوئی ٹھکانا دینے والا ہے (ہم ان نعمتوں کے ملنے پر اللہ
کے حضور شکر گزار ہیں)۔“

اس کے بعد یہ دعاء پڑھتے۔

اللھم عالم الغیب والشہادۃ فاطر السموات والارض
رب کل شیئی وملیکہ اشہد ان لا الہ الا انت اعوذ بک
من شر نفسی ومن شر الشیطن وشرکہ وان اتشرف علی
نفسی سوء اواجرہ الی مسلم

”اے میرے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے، آسمانوں اور
زمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت
دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں میں تیری پناہ مانگتا
ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک
سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی
مسلمان سے برائی کروں۔“

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جب سونے کے لئے اپنے بستر پر تشریف لاتے تو یہ دعاء پڑھتے

الحمد لله الذى كفانى وآوانى واطعمنى وسقانى والذى
من على فافضل، والذى اعطانى فاجذل اللهم فلك
الحمد على كل حال اللهم رب كل شئ ومليك كل
شئى ولك كل شئى اعوذ بك من النار.

(احمد، ابو داؤد، نسائی)

”تمام تر تعریف اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے جنہوں نے میری ضرورتوں کو
پورا فرمایا اور مجھے رات بسر کرنے کے سئے ٹھکانا دیا۔ مجھے کھلایا اور پلایا
جنہوں نے مجھ پر احسان کیا اور خوب کیا جنہوں نے مجھے نعمتیں دیں اور
بہت دیں اے اللہ! ہر حال میں آپ ہی کا شکر ہے اے اللہ! ہر چیز کی
پرورش کرنے والے ہر چیز کے مالک! آپ ہی کے لئے تمام تعریف
ہے میں آپ سے دوزخ کی پناہ مانگتا ہوں۔“

فائدہ:

سونے کے بعد اٹھنا کوئی یقینی چیز نہیں ہے تو ایسے نازک موقع پر
اللہ تعالیٰ کے احسانات جو بندہ پر ہیں یاد دلا کر ایک اور احسان (مغفرت)
کا سوال ہے کہ آپ نے جہاں اپنے فضل و کرم سے کھلایا، پلایا، ٹھکانہ دیا،
اور ان نعمتوں سے بہرہ ور کیا ایک اور نعمت فرمادیتے کہ میری مغفرت فر

مادیتجئے اور جہنم سے میری حفاظت فرمادیتجئے۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بستر پر سونے کے لئے آئے اور اس وقت یہ (مندرجہ ذیل) دعا پڑھے تو اس کے گناہ یا خطاؤں کو معاف کر دیا جاتا ہے (راوی کو شک ہے کہ آگے یہ فرمایا کہ) اگرچہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں یا (یہ فرمایا کہ) سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں۔ (دعا یہ ہے)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ سُبْحَانَ

اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (ابن حبان)

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیسے ہیں ان کا کوئی شریک

نہیں ہے ان ہی کا ملک ہے اور ان ہی کے لئے تمام حمد و ثناء ہے وہی ہر

چیز پر قدرت رکھتے ہیں، طاقت و قوت اللہ ہی کے لئے ہے، اللہ

بر عیب و برائی سے پاک ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے لئے تمام تعریف ہے

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑے ہیں۔“

ایک روایت میں اس سے بھی مختصر دعا کا تذکرہ ملتا ہے کہ جو شخص

سونے کے لئے بستر پر آئے اور تین مرتبہ



حدیث: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کو نیند سے بیدار ہو جائے اور یہ دعا پڑھے تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے پھر اگر وہ اٹھ کر نماز پڑھ لے تو اس کی نماز قبول کی جاتی ہے۔

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ
الحمد وہو علی کل شئی قذیر سبحان اللہ والحمد للہ
ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی
العظیم رب اغفر لی .

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیسے ہیں ان کا کوئی شریک نہیں ہے سارے جہاں کی بادشاہی ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہی تعریف ہے، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ تمام عیوب سے پاک ہیں، تمام تعریفیں ان کے لئے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں، طاقت و قوت صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے جو بلندی و عظمت والے ہیں اے میرے رب! میری مغفرت فرما دیجئے۔“

لا اله الا انت سبحانک انی استغفرک لذنبی واسئالک
 رحمتک اللهم زدنی علما ولا تزغ قلبی بعد
 اذھدیتنی وھب لی من لدنک رحمة انک انت الوھاب .
 ”اے اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تمام عیبوں سے
 پاک ہیں، اے اللہ! میں آپ سے اپنے گناہ کی معافی چاہتا ہوں
 اور آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ! میرے علم میں اضافہ
 فرمائیے میرے دل کو ہدایت دینے کے بعد گمراہی کی طرف نہ
 موڑئیے اور مجھے اپنی خاص رحمت عطا فرمائیے بلاشبہ آپ ہی خوب
 عطاء فرمانے والے ہیں۔“

حدیث: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ جب رات کو نیند
 سے اٹھتے تو یہ دعاء پڑھتے۔

لا اله الا الله الواحد القهار رب السموات والارض وما
 بینھما العزیز الغفار
 ”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو سب سے زبردست
 ہیں آسمانوں زمینوں اور جو کچھ آسمان و زمین کے درمیان میں ہیں سب
 کے رب وہی اللہ تعالیٰ ہیں وہ سب پر غالب ہیں بہت معاف فرمانے
 والے ہیں۔“

فائدہ

ذکر کی عادت اور ذکر سے انسیت کی بدولت اللہ تعالیٰ بندے کو اٹھنا نصیب کر دیتے ہیں اور اس کا اکرام دعا اور نماز کی توفیق اور قبولیت سے کرتے ہیں دعا قبول ہونے کے دو مطلب ہیں۔

۱۔ یقینی طور پر دعا قبول ہوتی ہے ورنہ احتمالی طور پر تو دوسرے اوقات میں بھی قبول ہوتی ہے۔

۲۔ اس موقع پر دعا کی قبولیت کی امید دوسرے مواقع سے زیادہ ہے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد (گھر سے نکلے) آپ ﷺ نے آسمان کی طرف دیکھا پھر یہ آیت تلاوت فرمائی۔

ان فی خلق السموات والارض واختلاف الليل والنهار

لآیات لا ولی الا للباب

بے شک آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے اور دن رات کے

برسنے میں بہت سی نشانیاں ہیں عقل والوں کے سئے۔ پھر یہ دعا پڑھی۔

اللهم اجعل فی قلبی نوراً وفی بصری نوراً وفی سمعی

نورا وعن یمنی نورا وعن شمالی نورا ومن بین یدی
نورا ومن خلفی نورا ومن فوقی نورا ومن تحتی نورا، و
عظم لی نورا یوم القیامہ

”اے اللہ! میرے دل میں نور عطاء کر دیجئے، میری آنکھوں میں نور
عطاء کر دیجئے، میرے کانوں میں نور، میری دائیں جانب نور، اور با
ئیں جانب بھی نور۔ اور میرے آگے بھی نور، میرے پیچھے بھی نور،
اور میرے اوپر بھی نور، اور میرے نیچے بھی نور عطاء کر دیجئے۔ (اسی
طرح) قیامت کے دن مجھے بہت بڑا نور عطاء کر دیجئے۔“

فاکدہ

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رات کو گھر سے باہر نکل کر پہلے مذکورہ
بالا آیات پھر مذکورہ بالا دعا پڑھنی چاہئے۔ صاحب حصن حصین فرماتے
ہیں جب فجر کی نماز کے لئے گھر سے باہر نکلے تو یہ دعا آسمان کی طرف
دیکھ کر پڑھے۔

سورۃ اخلاص، فلق اور ناس پڑھنے کا ثواب۔

حدیث: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر رات

جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا تے تو پھر ان پر قل هو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے (اور دم کر کے) دونوں ہتھیلیوں کو جسم پر جہاں تک ہو سکتا تھا پھیر لیتے تھے۔ آپ ﷺ ہاتھ پھیرنا پہلے اپنے سر، منہ اور بدن کے آگے کے حصہ سے شروع فرماتے (اس کے بعد بدن کے دوسرے حصوں پر پھیرتے اور) آپ ﷺ یہ عمل تین مرتبہ فرماتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَ لَمْ
 يُوَلَدْ ۝ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
 وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا اَحْسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوسِّوْسُ فِی
 صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنْ اِجْنَةٍ وَ النَّاسِ ۝

پڑھیں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہو جائیگا اور شیطان صبح تک قریب بھی نہ آ سکے گا۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ
لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥﴾

آمن الرسول الخ کی فضیلت۔

حدیث: جو شخص درج ذیل دو آیات رات کے وقت پڑھتا ہے یہ اس کے لئے کافی ہو جاتی ہیں۔

أَمَّنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ
كُلٌّ أَمَّنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نَقِرُّ
بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿١﴾ لَا يَكْفُرُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا
إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحِثْ عَلَيْنَا مَا أَطَقْنَا
لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّكَ مَوْلَانَا
فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢﴾

فائدہ:

۱۔۔۔ جب کوئی آدمی کسی نہایت ہی پاک و صاف پانی سے نہائے تو وہ کیسا صاف ہو جاتا ہے تو جو شخص اللہ تعالیٰ کے کلمات کے نور سے نہائے اس کی پاکیزگی کا کیا حال ہوگا۔

۲۔۔۔ تین مرتبہ ہاتھ پھیرنا سنت کا اعلیٰ درجہ ہے ورنہ اصل سنت تو ایک مرتبہ پھیرنے سے بھی حاصل ہو جائے گی۔

۳۔۔۔۔۔ سر اور منہ سے مسح شروع کرنا افضل ہے اس لئے بدن کے اوپر کے حصے سر، منہ اور آگے کے حصہ سے شروع کرے پھر بدن کے پچھلے حصہ پر ختم کرے۔

۴۔۔۔ ”تین مرتبہ کرے“ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر مرتبہ تینوں سورتیں ایک مرتبہ پڑھے پھر ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر اس طرح تین مرتبہ مسح کر لے۔

آیۃ الکرسی کی فضیلت۔

حدیث: جب سونے کے لئے بستر پر پہنچیں اور آیۃ الکرسی مکمل

فائدہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب ان آیتوں کی یہ فضیلت سنی تو فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ کوئی بھی عقلمند ان آیتوں کو پڑھے بغیر کبھی نہیں سوئے گا۔
(فتوحات ربانیہ)

علماء نے ان آیتوں کے کافی ہو جانے کے وسیع معنی و مفہوم بیان فرمائے ہیں۔

۱. تہجد میں قرآن پڑھنے کے بدلے کافی ہو جائیں گی۔

۲. ... مطلقاً قرآن پڑھنے کے بدلے (خواہ نماز میں ہو یا باہر)

کافی ہو جائیں گی۔

۳. ... مفہوم کے لحاظ سے ان آیتوں میں ایمان و اعمال کا مختصر ذکر

ہے تو اعتقاد کے بارے میں کافی ہو جائیں گی۔

۴. ... برائی کے مقابلے میں کافی ہو جائیں گی۔

۵. ... شیطان کے شر کے مقابلے میں کافی ہو جائیں گی۔

۶. ... انسانوں اور جنات کے شر کے مقابلے میں کافی ہو جائیں گی۔

۷. ... اس کے پڑھنے میں جو ثواب ملتا ہے اس سے دوسرے عمل

کے مقابلے میں کافی ہو جائیں گی۔ کہ دوسرے عمل کی ضرورت نہ رہے گی۔

۸۔... ہر مسلمان پر قرآن کا حق بنتا ہے کہ رات میں کچھ حصہ پڑھے تو

یہ آیتیں اس حق کی ادائیگی کے بارے میں کافی ہو جائیں گی۔ کہ قرآن

اپنے حق کا مطالبہ نہیں کرے گا۔ (فتح الباری، فیض الباری)

مسجات کی فضیلت

حضرت عرابض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

سونے سے پہلے مسجات پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے ان میں ایک

آیت ہے جو ہزار آیتوں سے افضل ہے۔

فائدہ

مسجات ان سورتوں کو کہتے ہیں جن کی ابتداء ”سبح، یسبح“ سے ہوتی ہو۔

یہ چھ سورتیں (۱) سورہ حدید (۲) سورہ حشر (۳) سورہ صف (۴)

سورہ جمعہ (۵) سورہ تغابن (۶) سورہ اعلیٰ۔

ان میں ایک آیت جو ہزار آیتوں سے افضل ہے اس کی تعیین نہیں کی

گئی اور حکمت الہی سے اُسے پوشیدہ رکھا گیا ہے جیسے جمعہ کے دن اجابت

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدٍ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ٩
مَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتِلٌ
أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَاتِلُوا
وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ١٠
مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعَّهُ لَهُ وَلَهُ
أَجْرُ كَرِيمٍ ١١ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ
بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ رَبِّجْتُمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ١٢ يَوْمَ يَقُولُ
الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُوا نَارَ نَقْتَسِسْ مِنْ
نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ
بِسُورَةٍ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ١٣
يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَ
تَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَ
غَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ١٤ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ

دعا کی گھڑی اور شب قدر کی تعین پوشیدہ رکھ گئی ہے۔

سورۂ حدید

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ① لَهُ مُلْكُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ②
 هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ③
 هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى
 عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَكُونُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
 مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا
 تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ④ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
 الْأُمُورُ ⑤ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ
 عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑥ آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَأَنْفِقُوا مِمَّا
 جَعَلَكُمْ مُسْتَحْلِفِينَ فِيهِ ۚ قَالِ الَّذِينَ آمَنُوا مِمَّاكُمْ وَأَنْفَقُوا
 لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ⑦ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ
 لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ ۚ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ⑧

الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا أَوْكَلَهُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝
 أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ
 مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ
 عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ۝ اْعْلَمُوا أَنَّ
 اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝
 إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يَضَعُ
 لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ
 الصِّدِّيقُونَ ۝ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۝
 الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ اْعْلَمُوا أَنَّ
 الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ زِينَةٌ وَتَفَاخُرُ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي
 الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ
 فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ
 مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۝ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَمَتَاعٌ الْعُرُورُ ۝
 سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ
 الْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۝ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ
 يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا إِنَّ
 ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ٢١ لَّكِن لَّا تَأْسُوا عَلَى مَآفَاتِكُمْ وَلَا تَقْرَحُوا بِمَا
 آتَاكُم وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ٢٢ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ
 النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ٢٣
 لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ
 وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ
 بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَ
 رُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ٢٤ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَ
 إِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النَّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُّهُتَدٍ
 وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ٢٥ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا
 بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ
 اتَّبَعُوهُ رَافِقَةً ذُرِّيَّتَهُ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا
 عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا
 فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ٢٦
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرُسُلِهِ يُؤْتِكُمْ
 كَفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ لَيْلًا يَعْلَمُ أَهْلُ الْكِتَابِ الْإِقْدَارُونَ
عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنُ
يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

سورة حشر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ
لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوْا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ
مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي
قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ ۝
فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ
الْجَلَالَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى

أُصُولُهَا فَيَاذِنْ اللَّهُ وَلِيُخْرِجِي الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى
رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ
اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾
مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ
وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَا يَكُنْ لَكُمْ
يَكُونُ دُولُهُ بَيْنَ الْاَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا أَتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَ
مَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٧﴾
لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصَرُونَ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ
أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّدِيقُونَ ﴿٨﴾ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ
قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ
حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾
وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِ هُمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًا لِلَّذِينَ
آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٠﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا

يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ
 أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ
 قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ لَئِنْ أُخْرِجُوا
 لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ
 لَيُؤْكِنَنَّ الْأُذُنَ أَنْ تَمُوتَ لَا يَنْصُرُونَ ۝ لَا نَنْتَهِزُكُمْ عَنْ دُخُولِ
 دِينِ اللَّهِ وَرِثَتِهِ مِنَ اللَّهِ بِأَنَّكُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝
 لَا يَقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرَى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ
 جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسِبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ
 شَتَّى ۝ ذَلِكَ بِأَنَّكُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝ كَمَثَلِ الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ
 أَلِيمٌ ۝ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ
 قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝
 فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۝ وَذَلِكَ
 جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ
 نَفْسٌ مِمَّا قَدْ مَتَّ لِعَدِ ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ
 بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ

أَنْفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ١٩ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ
 النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ٢٠
 لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا
 مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
 لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ٢١ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ
 إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ٢٢
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ
 الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهُ
 عَمَّا يُشْرِكُونَ ٢٣ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
 الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٢٤

سورة صف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 سُبْحَنَ اللَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ١
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۚ كَبُرَ مَقْتًا

عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَهُمْ بَنِيَانٌ مَرْصُوصٌ ۝
وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ لِمَ تُوذُّونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَبْنِي إِسْرَءِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝
هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُجْنِيكُمْ مِنْ عَذَابِ الْيَوْمِ ۝ تُوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِيرٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ
اللَّهِ فَأَمَنَّا بِطَائِفَةٍ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ
فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿١٤﴾

سورة جمعة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 يُسَبِّحُ اللَّهَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ
 الْحَكِيمِ ① هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَمِينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ
 وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ
 مُبِينٍ ② وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ③ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ④ ذَلِكَ
 فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ⑤ مَثَلُ
 الَّذِينَ حُمِلُوا الثَّورَةَ ثُمَّ كَفَرُوا سَوَاءٌ أُنْذِرُكُمْ أَمْ لَا يَأْتِيَنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 إِنَّكُمْ كُنْتُمْ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ⑥ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ
 مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑦

وَلَا يَمُوتُ أَبَدًا إِبَاقًا قَدَمَاتٍ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ⑤
 قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ
 إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑥ يَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ
 ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑦ فَإِذَا
 قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ
 وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ⑧ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا
 بِأَنْفُسِهِمْ آلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ
 وَمِنَ التِّجَارَةِ ⑨ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ⑩

سورہ تغابن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①
 يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ② هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ
 فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ③ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ④
 خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ
 وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ⑤ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ

مَا تَسْتُرُونَ وَمَا تَعْلَمُونَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ③
 أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ
 وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ④ ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ
 بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى
 اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ⑤ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ
 يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّيُنَّ بِمَا
 عَمِلْتُمْ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ⑥ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ
 وَالتُّورِ الَّذِيْ اَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيرٌ ⑦
 يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ
 وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑧ وَ
 الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا
 وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑨ مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ
 يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑩ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَ
 أَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑪
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑫ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اٰمَنُوْا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوٌّ لَّكُمْ فَاَحْذَرُوْهُمْ ۚ
 وَاِنْ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ اِنَّمَا
 اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَہٗ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۙ فَاَتَّقُوا
 اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاَسْمِعُوْا وَاَطِيعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ
 وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۙ اِنْ
 تَقَرَّضُوْا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْہٗ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ
 شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۙ عَلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّہَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ

سورہ اعلیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
 سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی ۙ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۙ وَالَّذِیْ قَدَّرَ
 فَهَدٰی ۙ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۙ فَجَعَلْہٗ غُثًا اَحْوٰی ۙ
 سَنَقِرُّ لَّكَ فَلَاتُنْسٰی ۙ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ ۙ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجُہْرَ وَمَا
 یَخْفٰی ۙ وَنُنٰیِرُكَ لِلْبَیْرِ ۙ قَدْ کَرٰ اِنْ تَفَعَّتِ الذِّکْرٰی ۙ سَیِّدُ کُرْ
 مَنْ یُّخَشٰی ۙ وَیَجْتَنِبُهَا الْاَشَقٰی ۙ الَّذِیْ یُصَلِّی النَّارَ الْکُبْرٰی ۙ
 ثُمَّ لَا یَسُوْتُ فِیْہَا وَلَا یَحِیٰی ۙ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزٰکٰی ۙ وَذَكَرَ اسْمَ

رَبِّهِ فَصَلِّ ۝ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَ
أَبْقَى ۝ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ۝ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۝

آلم تنزیل اور سورہ ملک کی فضیلت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اُس وقت تک نہ
سوتے تھے جب تک ”آلم تنزیل“ اور ”تبارک الذی بیدہ
الملک“ نہ پڑھ لیتے۔

سورہ سجدہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
الْحَمْدُ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَمْ
يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۝ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا
أَتَتْهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِمَّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝ اللَّهُ
الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۝ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۝
أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ
يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ۝

ذَٰلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ الَّذِي أَحْسَنَ
 كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ
 نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَحَضَهُ فِيهِ مِنْ
 رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا
 تَشْكُرُونَ ۝ ۹ وَقَالُوا ءِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي
 خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ۝ ۱۰
 قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ
 تُرْجَعُونَ ۝ ۱۱ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسَ رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ
 رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝ ۱۲
 لَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي
 لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ ۱۳ فَذُوقُوا بِهَا
 نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا
 كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ ۱۴ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا
 سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ ۱۵ تَتَجَافَىٰ
 جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا
 رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ ۱۶ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ

اَعْيُنٌ جَزَاءُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
 فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ﴿۱۹﴾ اَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ
 جَنَّاتُ الْبَاوِیْ تُزْلَجُ بِهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۰﴾ وَاَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا
 فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا اَرَادُوا اَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا اُعِيدُوا فِيهَا وَ
 قِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الّٰذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُونَ ﴿۲۱﴾
 وَلَنْذِیْقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰی دُونَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
 يَرْجِعُونَ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
 بِآیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنتَقِمُونَ ﴿۲۳﴾
 وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰی الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِیْ مَرِیۃٍ
 مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۲۴﴾ وَ
 جَعَلْنَا مِنْهُمْ اِیْمَةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنا لِمَا صَبَرُوا وَ
 كَانُوا بِآیٰتِنَا یُوقِنُونَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ
 یَوْمَ الْقِیَمَةِ فِیْمَا كَانُوا فِیْهِ یَخْتَلِفُونَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ
 كَمَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَیْشُونَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ
 اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ اَفَلَا یَسْمَعُونَ ﴿۲۷﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ
 الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ مِنْهُ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ

أَنعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرِ إِنَّهُمْ مُنْتَظَرُونَ ۝

سورہ ملک

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
تَبْرَكَ الَّذِي يَدِيَهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْهَوْتَ وَالْحَيَوَةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ
عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا
مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِن تَفَوُّتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ
تَرَى مِن فُطُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ۚ اِذَا الْقَوَا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيْقًا وَهِيَ
تَفُوْرٌ ۙ تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا اَلْقَىٰ فِيهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
خَزَنَتُهَا اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۙ قَالُوْا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيْرٌۢ فَلَكَذٰلِكَ
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِي ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۙ
وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۙ
فَاَعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ ۚ فَسَحَقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۙ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۙ وَاَسْرُوْا
قَوْلَكُمْ اَوْ اَجْهَرُوْا بِهِ ۙ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ۙ اَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ ۙ وَهُوَ اللّٰطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۙ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ
الْاَرْضَ ذُلُوْلًا فَاَمْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۙ وَاِلَيْهٖ
النُّشُوْرُ ۙ ؕ اَمِنْكُمْ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ اَنْ يَّخْشِفَ بِكُمْ
الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرٌ ۙ اَمْ اَمِنْكُمْ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ اَنْ
يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۙ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرٌ ۙ وَلَقَدْ
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرٌ ۙ اَوَلَمْ يَرَوْا
اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفِيْرٌ وَيَقْبِضُنَّ مَا يَمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۙ

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝۱۹ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ
يَنْصَرُّكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِى غُرُورٍ ۝۲۰
أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَزْعُمُكُمْ أَنَّ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَّجُّوا
فِى عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝۲۱ أَمَّنْ يَمْشِى مَكْبًا عَلَى وَجْهِهِ
أَهْدَى أَمَّنْ يَمْشِى سَوِيًّا عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۲۲
قُلْ هُوَ الَّذِى أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَ
الْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝۲۳ قُلْ هُوَ الَّذِى ذَرَأَكُمْ فِى
الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝۲۴ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۲۵ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا
نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝۲۶ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ
كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِى كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ۝۲۷ قُلْ أَرَأَيْتُمْ
إِنْ أَهْلَكَنِى اللَّهُ وَمَنْ مَّعِىَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ
مِنْ عَذَابِ الْيَوْمِ ۝۲۸ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّابِهِ وَعَلَيْهِ
تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِى ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝۲۹ قُلْ
أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ ۝۳۰

فائدہ

یعنی رات کو سونے سے پہلے یہ دونوں پڑھنے کا حضور ﷺ کا معمول تھا۔

(مسند احمد، ترمذی وغیرہ)

سورہ واقعہ کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھیگا اس پر فاقہ کبھی بھی نہیں بیگا، میں نے اپنی بچیوں کو ہر رات اس سورہ کو پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

سورہ واقعہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ لَيْسَ لَوْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۖ خَافِضَةٌ
 رَافِعَةٌ ۚ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۖ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۚ
 فَكَانَتْ هَبَاءً مُتَشِّتًا ۖ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۚ فَأَصْحَابُ الْيَمْنِ ۖ
 مَا أَصْحَابُ الْيَمْنِ ۖ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمِ ۖ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمِ ۖ
 وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۖ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۖ إِنِّي كُنْتُ

التَّعِيمِ ۱۲ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۱۳ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۱۴
 عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۱۵ مُتَّكِينَ عَلَيْهَا مُتَقِبلِينَ ۱۶
 يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَدَّدُونَ ۱۷ بَاكُوَابٌ وَأَبَارِيقٌ دُوكَاِسٌ
 مِّن مَّعِينٍ ۱۸ لَا يُصَدَّ عُونٌ عَنْهَا وَلَا يُنْزَفُونَ ۱۹ وَفَاكِهَةٌ مِّمَّا
 يَتَخَيَّرُونَ ۲۰ وَلَحْمٌ طَيْرٍ مِّمَّا شَتَّهُونَ ۲۱ وَحُورٌ عِينٌ ۲۲ كَأَمْثَالِ
 اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۲۳ جِزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۲۴ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا
 لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۲۵ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۲۶ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ هَـۥ مَا أَصْحَابُ
 الْيَمِينِ ۲۷ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۲۸ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ۲۹ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۳۰ وَ
 مَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۳۱ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۳۲ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۳۳ وَ
 فُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۳۴ إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنِشَاءً ۳۵ فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ۳۶
 عُرُبًا أَتْرَابًا ۳۷ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۳۸ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۳۹ وَثَلَاثَةٌ
 مِّنَ الْآخِرِينَ ۴۰ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ هَـۥ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۴۱ فِي سَمُومٍ
 وَحَمِيمٍ ۴۲ وَظِلٍّ مِّنْ يَحُمُومٍ ۴۳ لَا يَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۴۴ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ
 ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۴۵ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ۴۶ وَكَانُوا
 يَقُولُونَ هَـۥ أَبَدًا مَّتَنَّا وَكُنَّا تَرَابًا وَعِظًا مَّاءَ إِنَّا الْمَبْعُوثُونَ ۴۷ أَوَابًا وَنَا

الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ لَمَجْمُوعُونَ ۝ إِلَى
 مِيقَاتٍ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ الْهَكِّذُونَ ۝
 لَا تَكُونُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُقُومٍ ۝ فَمَا لُتُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝
 فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ۝
 هَذَا نَزْلُكُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۝
 أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝
 نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلَىٰ أَنْ
 نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
 النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ ۝ أَنْتُمْ
 تَزْرَعُونَ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا
 فَظَلَمْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَبُعْرَمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝
 أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ
 السَّمَاءِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ جُفَاءً فَلَوْلَا
 تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ
 أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً

وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿٤٢﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٤٣﴾ فَلَا
اُقْسَمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ﴿٤٤﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٤٥﴾
إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٤٦﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٤٧﴾ لَا يَسُوءُ إِلَّا الْهَاطِرُونَ ﴿٤٨﴾
تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٩﴾ أَفَهَذَا الْحَدِيثُ أَنْتُمْ تُدْهِنُونَ ﴿٥٠﴾
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿٥٢﴾
وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٥٣﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا
تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٥٥﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٥٦﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٥٧﴾ فَرَوْحٌ وَ
رَيْحَانٌ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ﴿٥٨﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٥٩﴾
فَسَلَامٌ لَّكَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٦٠﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ
الضَّالِّينَ ﴿٦١﴾ فَتُزَلُّ مِنْ حَمِيمٍ ﴿٦٢﴾ وَتَصْلِيَةٌ جَهِيمٍ ﴿٦٣﴾ إِنَّ
هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٦٤﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٦٥﴾

فائدہ

فاقہ کا مطلب محتاجی، تنگدستی اور حاجت مندی کے ہیں، لہذا اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص رات کو سونے سے پہلے پابندی کے ساتھ سورۃ واقعہ پڑھنے کا معمول بنائے گا، اس کے لئے محتاجی نقصان و پریشانی کا باعث کبھی نہیں بنے گی بلکہ اس کو غنا و مال داری یا صبر و قناعت کی دوست عطاء ہوگی، ظاہری محتاجی کے باوجود اس کا دل مستغنی مطمئن رہیگا۔

چالیس آیتیں پڑھنے کا ثواب:

حدیث: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص چالیس آیتیں ہر رات پڑھے وہ نفلین میں نہیں لکھا جائیگا جو سو آیتیں پڑھیں وہ قانتین میں لکھا جائیگا، جو وہ سو آیتیں پڑھے قرآن اس سے جھگڑا نہیں کرے گا اور جو پانچ سو آیتیں پڑھے اس کے لئے ایک قنطار کا ثواب ملے گا۔

برے خواب دیکھنے کی دعا

حدیث: حضرت محمد بن منکدر فرماتے ہیں: ایک صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے پاس آئے اور خواب میں خوفناک چیزیں دیکھنے کی شکایت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم (سونے کے لئے) اپنے بستر پر آؤ تو (یہ) دعا پڑھا کرو۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ
شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ
”میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کے غصہ،
عذاب اور ان کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں اور ان
کے میرے پاس آنے سے پناہ مانگتا ہوں۔“

اچھے خواب کے لئے کیا دعا پڑھنی چاہئے؟
حضرت عائشہؓ سے منقول ہے کہ جب وہ سونے لگتیں تو یہ دعا
پڑھتی تھیں:

اللهم انى اسالك روىا صالحة صادقة غير كا ذبة نافعة
(غير ضارة)

”اے اللہ! میں آپ سے اچھے سچے نہ کے جھوٹے مفید نہ کہ نقصان
دینے والے خواب کا سوال کرتی ہوں۔“

جب وہ یہ دعا پڑھ لیتیں تو لوگ سمجھ جاتے کہ وہ اب صبح تک یا رات کو

اٹھنے تک کوئی بات نہیں کریں گی۔

فائدہ:

۱..... مطلب یہ ہے کہ وہ خواب جو اپنی ذات اور تاویل کے اعتبار سے اچھا ہو وہ خواب نظر آئے نہ کہ جھوٹا اور پریشان کن خواب نظر آئے۔

۲..... بات نہ کرتی تھیں کا مطلب یہ ہے کہ دعا کر کے سو جاتی تھیں تاکہ آخری بات اللہ تعالیٰ کا کلام ہو۔

۳..... اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اچھے خواب کی طلب اور برے سے پناہ کی دعا کرنی چاہئے۔

سوتے وقت موت کا مراقبہ واستحضار کریں۔

حدیث: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سوتے وقت جب آخری دعا پڑھتے تو اس وقت اپنے ہاتھ کو اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اس وقت آپ ﷺ ایسے لگتے جیسے آپ ﷺ آج رات وفات پا جائیں گے۔ (اور یہ دعا پڑھتے)

اللھم رب السموات ورب العرش العظیم ، ربنا ورب

کل شیء منزل التوراة والا انجیل والفرقان ، فالق الحب والنوی ! اعوذ بک من کل شیء انت آخذ بناصيته ، اللهم انت الاول فلیس قبلک شیء ، وانت الاخر فلیس بعدک شیء وانت الظاهر فلیس فوقک شیء ، وانت الباطن فلیس دونک شیء ، اقض عني الدين واغنني من الفقر .

ترجمہ: اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب، عرش عظیم کے رب، ہمارے اور ہر چیز کے رب، توراة، انجیل اور قرآن اتارنے والے (زمین کی تہہ سے) دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے (اور اگانے) والے (اللہ!) میں ہر اس چیز سے جو آپ کے قبضہ قدرت میں ہے آپ کی پناہ لیتا ہوں۔ اے اللہ! آپ (سب سے) پہلے ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں ہے، آپ ہی (سب سے) آخر میں ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں ہے، آپ ہی (سب سے) ظاہر اور برتر ہیں آپ کے اوپر کچھ نہیں ہے اور آپ ہی (سب کی تہہ میں) چھپے ہوئے ہیں آپ کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ آپ میرا قرضہ ادا کر دیجئے اور مجھے مفلسی سے غنی کر دیجئے۔

شیطان سے حفاظت اور فرشتوں کی معیت۔

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا: آدمی جب (سونے کے لئے) بستر پر آتا ہے تو فرشتہ اور شیطان اس کی طرف بڑھتے ہیں۔ فرشتہ کہتا ہے: اللہ کرے یہ اپنا اعمال نامہ خیر پر بند کرے اور شیطان کہتا ہے شر پر ختم کرے اگر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے سوتا ہے تو فرشتہ اس کی حفاظت کرتا ہے۔

فائدہ:

۱..... اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر انسان اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے نہیں سوتا تو شیطان ساری رات اس کے پاس رہتا ہے اور اس کے اٹھنے کا انتظار کرتا ہے کہ اس کو وساوس ڈالے بلکہ نیند میں بھی برے خواب دکھا کر اس کو پریشان کرتا ہے۔

۲..... اسی وجہ سے کہ اعمال کا خاتمہ اچھے عمل کے ساتھ ہو عشاء کے بعد باتیں کرنا مکروہ ہے تا کہ خاتمہ عشاء کی نماز پر ہو۔

ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص اپنے دن کو خیر کے ساتھ شروع کرتا ہے ورشام کو خیر پر ختم کرنا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں: اس (صبح شام) کے درمیان گناہ مت لکھو۔

ایک اور روایت میں ہے کہ دو محافظ فرشتے جب دن رات کے جو کچھ بندوں کے اعمال محفوظ کئے ہیں اللہ کے پاس لے کر جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نامہ اعمال کے شروع اور آخر میں خیر دیکھتے ہیں تو فرشتوں سے فرماتے ہیں تم گواہ رہو میں نے اپنے ان بندوں کے گناہوں کو معاف کر دیا ہے جو ان دونوں طرفوں (صبح شام) کے درمیان ہیں۔

ذکر الہی کے بغیر سونا ناپسندیدہ ہے

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی جگہ لیٹے اور وہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ندامت (وحسرت) ہوگی۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ آدمی کی جو گھڑی اور حالت اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر گزر گئی ہوگی وہ اس کے لئے حسرت کا سبب ہوگی کیونکہ اس نے ثواب کمانے کا ایک عظیم موقع ضائع کر دیا ہوگا۔ اگر وہ اس گھڑی میں ذکر کرتا تو عظیم ثواب حاصل ہوتا۔ اسی لئے ایک روایت میں ہے کہ اہل جنت کو جنت میں جانے کے بعد دنیا کی کسی چیز کا افسوس نہیں ہوگا سوائے اس

گھڑی کے جوا اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر گزر گئی ہوگی۔

نیند میں ڈر جانے یا گھبراہٹ طاری ہونے کی دعا

حدیث: حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک صحابی رسول اللہ ﷺ کے خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے نیند میں ڈر جانے کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم (سونے کے لئے) اپنے بستر پر جاؤ تو (یہ) دعا پڑھو:

اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من غضبه وعقابه ومن شر عبادہ
ومن همزات الشیاطین وان یحضر وں۔

”میں اللہ تعالیٰ کے غصے، ان کی سزا، ان کے بندوں کے شر، شیاطین کے وسوسوں اور شیاطین کے میرے پاس آنے سے اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں۔“

ان صحابی نے ان کلمات کو کہا تو ان کا خوف ختم ہو گیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے بچوں میں جو بول سکتا اس کو یہ دعا سکھاتے اور جو بول نہیں سکتا تو اس کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالتے تھے۔

فائدہ

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو شخص رات کو ڈر جائے یا گھبراہٹ یا کوئی پریشانی محسوس کرے تو وہ اس دعا کو پڑھے ان شاء اللہ یہ کیفیت جاتی رہے گی۔

اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ تعویذ لکھنا جائز ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ دم کرنا مسوثر ہوتا ہے تعویذ سے یہ اعتقاد نہ رکھے کہ یہ چیز بذات خود مسوثر ہے بلکہ یہ اعتقاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حقیقی تاثیر ہے یہ تعویذ صرف سبب کے درجہ میں ہے اور حقیقی طور پر مسوثر نہیں ہے، حقیقی تاثیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

جب نیند نہ آئے تو کیا دعا پڑھنی چاہئے؟

حدیث: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے نیند نہ آنے کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم (یہ کلمات) پڑھو:

اللهم غارت النجوم وهدات العيون وانت حي

قيوم لا تأخذك سنة ولا نوم يا حي يا قيوم اهدأ ليلي

وانم عینی .

”اے اللہ! (آسمان پر) سترے بھی چھپ گئے اور (زمین پر) آنکھیں بھی (نیند میں) ڈوب گئیں۔ آپ ہی (ہمیشہ) زندہ رہنے اور (سب کو) قائم رکھنے والے نگہبان ہیں، آپ کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اے حی و قیوم! (پروردگار) آپ میری رات کو بھی پرسکون بنا دیجئے اور میری آنکھوں کو بھی نیند عطا فرما دیجئے۔“

(حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) میں نے ان کلمات کو پڑھا اللہ تعالیٰ نے میری تکلیف کو مجھ سے دور کر دیا۔

فائدہ

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جس شخص کو رات کو نیند نہ آئے تو وہ یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کی پریشانی دور فرما دیتے ہیں۔
حدیث: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو نیند نہیں آتی تھی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی۔ آپ نے ان کو حکم فرمایا کہ سوتے وقت ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگیں:

اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبه ومن شر عبادہ ومن
ہمزات الشیاطین وان یحضرون .

”میں اللہ تعالیٰ کے غصہ، ان کی سزا، ان کے بندوں کے شر، شیاطین کے وسوسوں اور ان کے میرے سامنے آجانے سے اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں۔“

اچھا خواب دیکھنے کی دعا

اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اچھے اور برے خواب کو دیکھ کر کیا کرنا چاہئے اس کے لئے درج ذیل حدیث ملاحظہ فرمائیے۔

حدیث: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جب تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور اس خواب کو بیان کرے اگر ناپسندیدہ چیز دیکھے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اس خواب کی شر سے اور کسی کو وہ خواب نہ سنائے تو وہ خواب اس کو نقصان نہیں پہنچائیگا۔

فائدہ

”برا خواب شیطان کی طرف سے ہے“ اس کا مطلب یہ ہے کہ

برا خواب شیطان کے اثر سے ہوتا ہے انسان خواب سے پریشان ہو جاتا ہے تو شیطان خوش ہوتا ہے اسی وجہ سے فرمایا کہ برا خواب شیطان کی طرف سے ہے ورنہ خواب اچھا ہو یا برا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے شیطان اس کو پیدا نہیں کرتا ہے۔

اس خواب سے شیطان کا مقصد مسلمان کو غمگین کرنا، بدگمانی ناامیدی اور تلاش حق کی راہ میں سستی پیدا کرنا ہوتا ہے۔

اچھا خواب دیکھ کر خلاصہ احادیث تین اعمال ہیں۔

۱.... اچھے خواب پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے الحمد للہ کہنا۔

۲.... اس خواب کی اچھی تعبیر لینا۔

۳.... اس کو صرف اپنے سچے دوست کو بتانا۔ کیونکہ حدیث میں آتا

ہے کہ خواب تعبیر دینے سے پہلے پرندے کے پیر میں لٹکا ہوتا ہے جو تعبیر دی جاتی ہے وہی ہو جاتی ہے یعنی تعبیر دینے سے پہلے خواب میں اچھائی اور برائی دونوں پہلو ہوتے ہیں لہذا جو تعبیر دی جاتی ہے اس کے قریب (یا اسی طرح) ہوتا ہے۔

اچھے خواب کو اچھے دوست کے علاوہ کسی اور کو بتائے تو ممکن ہے وہ حسد

اور بغض کی وجہ سے غصہ (اور خراب) تعبیر دے اور تعبیر اسی طرح ہو جائے۔

اچھا خواب دیکھنے کے لئے عمل۔

آئمہ تعبیر نے لکھا ہے کہ جو شخص اچھا اور سچا خواب دیکھنا چاہے وہ وضوء کر کے دائیں جانب کروٹ لیئے اور سورۃ شمس، لیل، تین، اخلاص، فلق اور ناس پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

اللهم انی اعوذ بک من سیئی الا حلام واستجیرک من
تلاعب الشیطان فی الیقظة والمنام اللهم انی اسئلك رؤ
یا صالحہ صادقہ حافظہ نافعہ غیر منسیۃ اللهم ارنی فی
منامی ما احب۔

حدیث: حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں جب میں خواب
دیکھتا تو وہ خواب مجھے بیمار کر دیتا تھا یہاں تک کہ میں نے ابوقمادہ رضی اللہ عنہ کو
فرماتے ہوئے سنا کہ (انہوں نے فرمایا) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد
فرماتے ہوئے سنا۔ اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جب تم میں کوئی
اچھا خواب دیکھے تو اپنے دوست سے بیان کرے اور کوئی برا خواب دیکھے تو
اس کے شر اور شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہے اور اپنی باتیں

جانب تین مرتبہ تھکا رے تو وہ خواب اس کو بالکل نقصان نہیں پہنچائے گا۔
 حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے
 ارشاد فرمایا جب تم سے کوئی برا خواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ
 تھکا رے پھر یہ دعا پڑھے تو وہ خواب اس کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچائیگا۔
 اللهم انی اعوذ بک من عمل الشیطان و سیئات الاحلام
 ”اے اللہ! میں شیطان کے عمل اور برے خواب سے آپ کی پناہ
 چاہتا ہوں۔“

فائدہ

برا خواب دیکھ کر خلاصہ احادیث چند اعمال ہیں۔
 ۱۔ اس خواب کی برائی اور شیطان کے شر سے پناہ مانگے۔ یہ
 دعا پڑھے

اعوذ بما عاذت به ملائکة الله ورسله من شر رؤیائی هذه
 ان یصیبنی فیہا ما اکره فی دینی و دنیاى.

یا تین مرتبہ ”اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم“ پڑھے۔
 ۲۔ اٹھنے کے بعد تین مرتبہ تھکا رے۔



۳..... کسی سے بیان نہ کرے کیونکہ برا خواب اگر کسی سے بیان کیا اور اس نے وہی بری تعبیر دی تو ایسا ہی ہو جائیگا۔

۴..... نماز پڑھے۔

۵... کروٹ بدل لے۔

”یہ خواب نقصان نہیں پہنچائیگا،، کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح صدقہ و خیرات کو دفع یلیات کا سبب بنایا ہے اسی طرح خواب کے شر سے پناہ مانگنا، تھکا کرنا ان تمام امور کو برے خواب کے اثرات سے محفوظ رہنے کا سبب بنایا ہے۔

یہ تمام اعمال خواب کے شر سے بچنے کے لئے کرنا اچھا ہے ورنہ کوئی ایک عمل بھی کافی ہے جیسا کہ احادیث میں وارد ہے۔

نماز تہجد کی فضیلت قرآن کریم کی روشنی میں

یہ وہ نفلی نماز ہے جو اجر و ثواب کے لحاظ سے تمام نفلی نمازوں پر بھاری ہے۔ ایک حدیث میں جناب نبی کرام ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز درمیان رات کی نماز یعنی ”تہجد“ ہے۔ تہجد ہی

وہ نماز ہے جس میں حضور ﷺ کے پاؤں مبارک پر ورم آجاتا تھا۔ اس کے باوجود آپ ﷺ پڑھتے تھے۔ تہجد ہی کا وقت وہ وقت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی خاص عنایات متوجہ ہوتی ہیں جو دوسرے اوقات میں نہیں ہوتیں۔ اسی وجہ سے آپ ﷺ تہجد کے لئے ازواج مطہرات کو بھی اٹھا دیتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی تہجد کی خاص تاکید فرماتے تھے۔

دورِ قدیم سے اللہ کے نیک بندوں کا یہ طریقہ اور شعار رہا ہے کہ انہوں نے اس نماز تہجد کو تقرب الہی کا خاص ذریعہ اور وسیلہ سمجھا ہے اور خود رسول اللہ ﷺ نے اس نماز کا بہت اہتمام فرمایا ہے۔ قرآن مجید میں ایک موقع پر رسول اللہ ﷺ کا تہجد کا حکم دینے کے ساتھ ساتھ آپ کو مقام محمود کی امید دلائی گئی۔ ارشاد خداوندی ہے۔

وَمَنْ الْيَلِ فَتَهْجِدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَ رَبُّكَ
مَقَامًا مَّحْمُودًا.

”اور کسی قدر رات کے حصے میں آپ تہجد پڑھا کیجئے جو کہ آپ کے لئے

زائد چیز ہے۔ امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں جگہ دے گا۔“

مقام محمود عالم آخرت میں اور جنت میں بلند ترین مقام ہے۔ بعض

مفسرین نے فرمایا کہ مقام محمود شفاعت عظمیٰ کا مقام ہے۔ میدان حشر میں جب تمام لوگ پریشان حال ہوں گے کوئی پیغمبر بھی نہ بول سکیں گے اور نہ ہی سفارش کی ہمت کر سکیں گے۔ اس موقع پر سب کی امیدوں کا ماویٰ و بجا جناب رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی ہوگی۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سفارش فرمائیں گے اور مخلوق کو پریشانیوں سے چھڑائیں گے۔ اس وقت ہر شخص کی زبان پر آپ ﷺ کی حمد ہوگی۔

اس آیت سے دوسری بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ ”مقام محمود“ اور نماز تہجد میں خاص نسبت اور تعلق ہے، ہذا جو امتی بھی اس نماز تہجد کا اہتمام کرے گا، انشاء اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن مقام محمود میں کسی نہ کسی درجہ میں جناب رسول اللہ ﷺ کی رفاقت نصیب ہوگی۔ (انشاء اللہ العزیز)

قرآن کریم نے ایمان والوں کے اوصاف ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

تَتَجَافَىٰ جُنُوبَهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ.

”ان کے پہلو خواب گاہوں سے عینچہ ہوتے ہیں۔ اس طور پر کہ وہ لوگ اپنے رب کو امید سے اور خوف سے پکارتے ہیں اور ہماری دی

ہوئی چیزوں میں سے خرچ کرتے ہیں۔“

فائدہ:

اپنے پہلو کو خواب گاہوں سے دور رکھنے والوں سے مراد جمہور مفسرین کے نزدیک نماز تہجد پڑھنے والے مؤمنین و مخلصین مراد ہیں۔

مطلب یہ ہے کہ جو لوگ رات کے پرسکون وقت میں اپنا راحت و آرام چھوڑ کر اللہ رب العزت کی بارگاہ میں کھڑے ہوتے ہیں، تلاوت و استغفار وغیرہ کرتے ہیں کیونکہ یہ اللہ کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور اس کی رحمت اور ثواب کے امیدوار رہتے ہیں۔

حضرت اسماء بنت زید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ اولین و آخرین کو قیامت کے روز جمع فرمائیں گے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک منادی کھڑا ہوگا جس کی آواز تمام مخلوقات سنے گی۔ وہ کہے گا اہل محشر! آج تم جان لو گے کہ اللہ کے نزدیک کون لوگ عزت و اکرام کے مستحق ہیں۔ پھر وہ فرشتہ ندا کرے گا کہ اہل محشر میں سے وہ لوگ کھڑے ہوں جن کی صفت یہ تھی ”تتجافى جنوبہم عن المضاجع“

(یعنی ان کے پہلو بستر وں سے الگ ہو جاتے ہیں) اس آواز پر یہ لوگ کھڑے ہوں گے جن کی تعداد قلیل ہوگی۔ (معارف القرآن بحوالہ ابن کثیر)

اسی روایت کے بعض الفاظ میں ہے کہ یہ لوگ بغیر حساب کے جنت میں بھیج دیئے جائیں گے۔ (مظہری)

حضرت تھانوی قدس سرہ نے اس آیت کے ذیل میں لکھا ہے کہ اس آیت سے تہجد کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔

ایک حدیث قدسی میں اللہ کے ایسے ہی نیک بندوں کے لئے ارشاد فرمایا:

اعدت لعبادی الصالحین مالا عین رات ولا اذن سمعت

ولا خطر علی قلب بشر۔ (بحوالہ مشکوٰۃ)

”میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیزیں تیار کی ہیں جس کو نہ کسی

آنکھ نے دیکھا ہے، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی کے دل میں اس کا

خیال گزرا۔“

نماز تہجد کی فضیلت احادیث کی روشنی میں

اخیر شب میں آسمان دنیا پر آکر اللہ پاک کی ندا۔

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ينزل ربنا تبارك وتعالى كل ليلة الى السماء الدنيا حتى يبقى ثلث الليل الآخر يقول من يدعوني فاستجب له من يسألني فأعطيه من يستغفرني فأغفر له.

(بخاری و مسلم)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارا مالک اور ہمارا رب تبارک وتعالیٰ ہر رات کو جس وقت آخری تہائی رات باقی رہ جاتی ہے، آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ کون ہے؟ جو مجھ سے دعا کرے اور میں اس کی دعا قبول کروں۔ کون ہے؟ جو مجھ سے مانگے اور میں اس کو عطا کروں۔ کون ہے؟ جو مجھ سے مغفرت اور بخشش چاہے میں اس کو بخش دوں۔“

فائدہ:

اللہ تعالیٰ کے آسمان دنیا پر نزول کے محدثین نے کئی معافی بیان کئے ہیں۔ علامہ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے دو معافی ذکر کئے ہیں۔

(۱) ایک تو یہ کہ نزول سے حق تعالیٰ کی رحمت کا نزول مراد ہے۔

(۲) دوسرے یہ کہ اس سے رحمت کے فرشتے مراد ہیں یعنی اس

وقت رحمت کے فرشتے نازل ہوتے ہیں۔

بعض علماء نے لکھا ہے کہ نزول اللہ کی ایک صفت اور اس کا ایک فعل ہے جس کی صحیح حقیقت و کیفیت سے ہم ناواقف ہیں۔ بس اس پر اتنا ایمان لانا ضروری اور کافی ہے کہ اللہ پاک اپنے شایان شان انداز سے نزول فرماتے ہیں۔

بہر حال اس حدیث سے اتنی بات واضح ہو گئی کہ رات کے آخری حصے میں اللہ رب العزت اپنی خاص شان رحمت کے ساتھ متوجہ ہوتے ہیں اور خود اپنے بندوں کی دعا سنتے ہیں اور سوال کو پورا کرتے ہیں اور مغفرت چاہنے والے بندوں کی مغفرت کا فیصلہ فرماتے ہیں۔ بڑے ہی خوش نصیب ہیں اللہ کے وہ بندے جنہیں رات کا یہ تہائی حصہ عبادت اور ذکر و اذکار کے لئے نصیب ہو جائے۔

تہجد پڑھنے سے چار اہم فوائد حاصل ہوتے ہیں

عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ علیکم
بقیام اللیل فانہ الصالحین قبلکم ہو قربۃ لکم الی ربکم
ومکفرۃ للسیات ومنہا عن الاثم۔ (رواہ الترمذی)

”حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم ضرور تہجد پڑھا کرو کیونکہ وہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ اور شعار رہا ہے اور قرب الہی کا خاص وسیلہ ہے گناہوں کے برے اثرات کو مٹانے والی ہے اور معاصی سے روکنے والی چیز ہے۔“

اس حدیث میں نماز تہجد کے چار اہم ترین فائدے ذکر کئے ہیں۔ پہلا فائدہ کہ یہ قربت الی اللہ کا ذریعہ ہے یعنی نماز تہجد کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کا تقرب اور اس کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ ایک مسلمان کے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا سعادت ہو سکتی ہے کہ اسے اللہ رب العزت کا تقرب حاصل ہو جائے۔

دوسرا فائدہ یہ کہ دور قدیم سے اللہ کے نیک بندوں کا طریقہ اور شعار رہا ہے۔

تیسرا اور چوتھا فائدہ یہ کہ انسان کو خدا کی نافرمانی اور گناہوں سے روکنے کا بہترین اور کامیاب ترین ذریعہ ہے اس نماز کا اہتمام کرنے سے انسان گناہوں کے ارتکاب سے بچ جاتا ہے۔

اخیر شب میں اللہ تعالیٰ بندے کے زیادہ قریب ہوتے ہیں

عن عمر بن عبسہ قال قال رسول اللہ ﷺ قرب ما يكون
الرب من العبد في جوفه الليل فان استطعت ان تكون
ممن يذكر الله في تلك الساعة فكن.

(رواه الترمذی)

”حضرت عمر بن عبسہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بندے سے زیادہ قریب رات کے آخری درمیانی حصے میں ہوتا ہے۔ پس اگر تم سے ہو سکے تم ان بندوں میں سے ہو جاؤ جو اس مبارک وقت میں اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو تم ان میں سے ہو جاؤ۔“

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں منقول ہے کہ ان کے وصال کے بعد بعض حضرات نے ان کو خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ کیا گزری ار آپ کے پروردگار نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا ہے؟ جواب میں فرمایا کہ حقائق و معارف کی جو اونچی اونچی باتیں عبارات اور اشارات میں کیا کرتا تھا وہ سب وہاں ہوا ہو گئیں اور بس وہ چھوٹی چھوٹی چند رکعتیں کام آئیں جو رات میں ہم پڑھا کرتے تھے۔

نماز تہجد کی رکعتیں

تہجد کی رکعتوں کی تعداد کم از کم دو رکعت ہے اور زیادہ سے زیادہ سے آٹھ رکعت منقول ہے۔

جناب رسول اللہ ﷺ کا اکثر معمول یہی تھا کہ آپ دو دو رکعت کر کے آٹھ رکعت پڑھا کرتے تھے اس لئے بہتر یہی ہے کہ آٹھ رکعت پڑھی جائیں لیکن یہ ضروری نہیں، اپنے حالات اور موقع کے لحاظ سے جتنی رکعت پڑھنا ممکن ہو پڑھ سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)

نماز تہجد پڑھنے کا بزرگوں کا ایک مخصوص طریقہ

کسی شخص نے تہجد کی نماز کے متعلق قطب الاقطاب حضرت اقدس مولانا حماد اللہ ہالچوی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا کہ حضرت! تہجد کی نماز کس طرح پڑھنی چاہئے؟ حضرت نے ارشاد فرمایا:

پہلے دو رکعت نفل تحیۃ الوضو کی نیت سے پڑھنا چاہئے، پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور آیت الکرسی ”ہم فیہا خالدون“ تک پڑھا جائے،

دوسری رکعت میں فاتحہ اور ”آمن الرسول“ سے سورۃ بقرہ کے ختم ہونے تک پڑھا جائے۔

نفل پڑھنے کے بعد پیچھے گناہوں پر پشیمان ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنی چاہئے اور مستقبل کے لئے دل میں عزم کیا جائے کہ حتی المقدور فرمانبردار ہو کر رہوں گا اور اللہ تعالیٰ سے نیک اعمال کرنے کی توفیق بھی مانگنا چاہئے، اعمال صالحہ کی جتنی توفیق ملی ہے اس پر شکر بھی ادا کرنا چاہئے۔ اس کے بعد آٹھ رکعات تہجد پڑھنا چاہئے ”لاتباع النبی“ کیونکہ حضور کریم ﷺ تہجد زیادہ تر آٹھ رکعات پڑھتے تھے۔

ان رکعات میں سورۃ یسین شریف اس طرح تقسیم کر کے پڑھی جائے، پہلی رکعت میں پہلا رکوع ”امام مبین“ تک، دوسری رکعت میں ”ہم مہتدون“ تک، تیسری رکعت میں دوسرے رکوع کے ختم ہونے تک یعنی ”محضرون“ تک، چوتھی رکعت میں ”فی فلک یسبحون“ تک، پانچویں رکعت میں تیسرے رکوع کے اختتام یعنی ”یرجعون“ تک، چھٹی رکعت میں ”ہذا صراط مستقیم“ تک،

ساتویں رکعت میں ”افلايشكرون“ تک، آٹھویں رکعت میں سورۃ کے آخر یعنی ”اليه ترجعون“ تک پڑھا جائے، اس طرح آٹھ رکعات ختم کی جائیں، اس کے بعد دو رکعات نفل قضاء حاجت کے لئے پڑھے جائیں یعنی بندہ کی اپنے رب کی طرف جو حاجت ہے اس کو پورا کرنے کے لئے نفل پڑھے جائیں، پہلی رکعت میں ”سورۃ الکافرون“ دس مرتبہ، دوسری رکعت میں ”سورۃ اخلاص“ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے، نفل ختم ہونے کے بعد سجدہ میں جانا چاہئے، سجدہ کے اندر دس مرتبہ کلمہ تمجید ”سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظيم“ اور دس مرتبہ یہ درود شریف پڑھا جائے۔ ”اللهم صلی علی سیدنا محمد النبی الامی والہ وبارک وسلم عدد کل معلوم لک دائما ابد“۔

اس کے بعد دس مرتبہ ”ربنا اتنا فی الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار“ پڑھا جائے، پھر سجدہ میں یہ دعا مانگے کہ اے اللہ تعالیٰ! میری ساری حاجتیں دینی اور دنیاوی پوری فرما

لیکن سب سے بڑی اور اہم حاجت میری یہ ہے کہ جس مقصد کی خاطر مجھے آپ نے پیدا فرمایا ہے یعنی اس دنیا میں رہ کر آپ کو راضی کروں اور آخرت والی میری زندگی کامیاب ہو، اس مقصد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما، دنیا میں رہ کر میں دو کام کروں، ایک وہ کام جس سے آپ راضی ہوں اور جس میں آپ کی رضا مندی رکھی ہوئی ہو اور دو کام کروں جس سے میری اخروی زندگی کامیاب ہو جائے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ
واصحابہ واتباعہ أجمعین وسلم تسليماً كثيراً

آئینہ تالیفات

حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب لی تالیفات ایک نظر میں

حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب دامت برکاتہم کی ایک درجن سے زائد ”تالیفات“ میرے سامنے رکھی ہیں، ان کی تصنیف کردہ کتابوں کی ورق گردانی کرنے، کچھ بغور اور کچھ سرسری طور پر پڑھنے سے حیرت بھی ہوئی اور مفتی صاحب موصوف کی علمی قابلیت و لیاقت کا اندازہ بھی، مولانا کے قریب رہنے کے وجہ سے بندہ کو کسی قدر حضرت مفتی صاحب کی تدریس و افتاء کی ذمہ داریوں کا علم ہے، نیز جامعہ کے انتظامی امور کا کس قدر بوجھ حضرت مفتی صاحب کے کندھوں پر ہے؟ یہ ان کی قریبی احباب بخوبی جانتے ہیں، ان سب باتوں کو دیکھ واقعہ حیرت ہوتی ہے کہ مفتی صاحب آخر کس وقت یہ تصنیفی امور سرانجام دیتے ہیں؟ میں اپنے طور پر ان کے تصنیفی اوقات طے

کرنے میں قیاس آرائیاں کرتا رہا لیکن حتمی طور پر کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکا، بالآخر ایک دن میں نے پوچھ ہی لیا کہ ”حضرت! یہ کتابیں آپ کب اور کس وقت تحریر فرماتے ہیں؟“

اپنی تازہ تصنیف ”سنہرے اوراق“ میں نے بیماری کے دنوں میں رات ۱۲ بجے کے بعد سے فجر کے درمیانی اوقات میں ترتیب دی ہے، مفتی صاحب نے نہایت سادگی سے جواب دیا۔

”اور اس سے پہلے کی تصنیفات؟“ میں نے مکرر پوچھا۔
 ”وہ بھی تقریباً یہی رات گئے اوقات میں“ اُسی سادگی و متانت سے جواب دیا۔ یہ سن کر مجھے انتہائی حیرت ہوئی، مجھے مشہور مصرع یاد آ گیا۔

مَنْ طَلَبَ الْعُلَى سَهَرَ اللَّيَالِي

ترجمہ:- ”بلندیوں کا طالب راتیں جاگ کر گزارتا ہے“

حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم نے علمی و اصلاحی موضوعات پر قلم اٹھایا ہے، اور کئی کتابیں تحریر فرمادیں، ان کی تصنیف کردہ کتب مختصر تعارف کے ساتھ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

۱ ”ڈاڑھی قرآن و حدیث کی روشنی میں“ (اضافہ شدہ ایڈیشن) جس میں ڈاڑھی کے وجوب کو قرآن و حدیث اور ائمہ اربعہ کے مذاہب سے ثابت کیا گیا اور اس کے طبی نقصانات و فوائد کو بھی واضح کیا گیا۔
(صفحات ۴۸)

۲ ”نفل نمازیں“ جس میں مختلف اوقات کی نفل نمازوں کے فضائل، ادائیگی کا طریقہ، رعایت کی تعداد کو کتب حدیث و فقہ سے منتخب کر کے جمع کیا گیا ہے۔
(صفحات ۶۴)

۳ ”دس نصیحتیں“ جس میں حضور ﷺ نے جو حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک موقع پر نصیحت فرمائی تھی ان کو مکمل تشریح کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔
(صفحات ۱۱۶)

۴ ”احسن الحکایات“ جس میں انبیاء علیہ السلام اور اولیاء اللہ کے حکایات کو بہت دلنشیں انداز میں نزہۃ المجالس سے منتخب کر کے پیش کیا ہے۔
(صفحات ۲۸۸)

۵ ”شاہراہ جنت“ جس میں چالیس وہ اعمال جن کے متعلق جناب نبی کریم ﷺ نے خوشخبری سنائی ہے کہ ان اعمال کو انجام دینا دخول جنت کے موجب ہیں احادیث کے حوالہ کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔

(صفحات ۱۸۸)

۶ ”صحابہ کرام معیار حق و ایمان ہیں؟“ ایک اہم استفتاء اور اس کا تحقیقی جواب ہے جس میں صحابہ کرام کی مقدس جماعت پر جو بعض نادان اہل قلم حرف گری کرتے ہیں ان کے دندان شکن جواب کے ساتھ صحابہ کرام کے فضائل کا ایک اجمالی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

(صفحات ۶۴)

۷ ”والدین کی شرعی ذمہ داریاں“ نومولود بچوں کے اسلامی نام، عقیقہ، سنگرہ ابتدائی تربیت وغیرہ کے سلسلے میں شرعی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا گیا ہے اور مروجہ غیر شرعی رسومات کی قباحت واضح کی گئی ہے۔

(صفحات ۹۴)

۸ ”گلدستہ چہل حدیث“ چالیس مختصر احادیث نبویہ کا انتخاب جس میں منتخب احادیث کا مکمل مفہوم اور متعلقہ احکامات واضح کیے گئے ہیں۔
(صفحات ۲۱۶)

۹ ”دنیا سے آخرت تک“ بیماری سے لے کر آخری رسومات تدفین تک تمام احکام جنازہ، غسل، کفن عیادت وغیرہ کے احکام و مسائل۔
(صفحات ۹۳)

۱۰ ”نماز دین کا ستون“ نماز جیسے اہم بالشان عبادت کے مسائل و احکام و فضائل تفصیل کے ساتھ۔
(صفحات ۶۳)

۱۱ ”نیکوں کے پہاڑ“ مختصر وقت یعنی منٹوں اور سیکنڈوں میں ہزاروں لاکھوں اور کروڑوں نیکیاں حاصل کرنے کے لیے روایات سے ثابت شدہ آیات و اورداد کا مجموعہ۔
(صفحات ۷۶)

۱۲ ”سنہرے موتی“ عربی، اردو، فارسی کی معتبر و مستند کتابوں سے منتخب کیے گئے عبرت انگیز واقعات و حکایات اور ملفوظات وغیرہ پر

مشمول ایک بہترین مجموعہ۔ (صفحات ۱۷۶)

۱۳ "صلوٰۃ التَّسْبِيح کی فضیلت و اہمیت" اس میں صلوٰۃ التَّسْبِيح کی فضیلت و اہمیت، اس کے پڑھنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے، نیز اس کی جماعت کا حکم، تسبیحات بھول جانے یا زیادہ پڑھنے کی صورت میں کیا حکم ہے، ایسے ہی تسبیحات کیسے شمار کی جائیں، اس کے علاوہ اس نماز کے تمام احکامات نہایت واضح اور سہل انداز میں بیان کئے گئے ہیں۔ (کل صفحات: ۳۱)

۱۴ "سنہرے اوراق" اس کتاب میں انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام و تابعین اور دیگر سلف صالحین اور مصلحین امت کے حیر انگیز، سبق آموز، روح پرور، زندگی کی کایا پلٹنے والے حالات و واقعات درج ہیں، جنہیں پڑھنے سے نفس کی اصلاح ہوتی ہے، دل میں نورانیت دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ (کل صفحات: ۳۱۶)

۱۵ "قرآن کریم کی پُر نور دعائیں" اس رسالے میں قرآن کریم کی وہ دعائیں ذکر کی گئیں ہیں جو انبیاء علیہم السلام نے مانگی ہیں یا اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنے بندوں کو خود سکھلائی ہیں۔ (صفحات ۶۶)

۱۶ ”مروّجہ صلوٰۃ و سلام کی شرعی حیثیت“ اس رسالہ میں اذان سے پہلے دو رد و سلام پڑھنے کے متعلق ایک اہم استفتاء کا قرآن کریم، احادیث مبارکہ اور اقوال صحابہ و تابعین کی روشنی میں مفصل و مدلل جواب دیا گیا۔ (صفحات: ۸۰)

۱۷ ”گناہوں کے پہاڑ“۔ اس رسالہ میں بخاری شریف کی وہ حدیث جس میں آنحضرت ﷺ نے ”سات ہلاکت خیز گناہوں“ سے بچنے کا حکم فرمایا، کی نہایت عمدہ اور دلنشین انداز میں تشریح کی گئی ہے، ایسی جامع و عمدہ تشریح کے ساتھ پہلی بار یہ رسالہ زیر طبع سے آراستہ ہوا ہے، عوام و خواص کے لئے یکساں مفید۔ (صفحات: ۹۸)

۱۸ ”رسول اکرم ﷺ کے رات کے اعمال“ اس رسالہ میں رات کی وہ تمام سنتیں اختصار کے ساتھ درج ہیں جو سونے سے لے کر جاگنے تک وقتاً فوقتاً انسان کو لاحق ہوتی ہیں، جن پر عمل کر کے انسان اپنی رات کی نیند کو عبادت بنا سکتا ہے۔ (صفحات: ۹۴)

۱۹ ”سنہری کرنیں“ اس کتاب میں مختلف و متنوع موضوعات

پر مشتمل دلچسپ و پسندیدہ حکایات و واقعات جمع ہیں۔ (زیر طبع)

۲۰ ”سنہرے و طائف“ اس رسالے میں قرآن و سنت سے

منقول وہ اوراد و طائف اور دعائیں مذکور ہیں جو دنیا و آخرت کی ہر خیر برکت کے حصول اور تمام شر و روفتن سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

(زیر طبع)

محمد قاسم امیر

رفیق دارالافتاء جامعہ حمادیہ

۲۲ جمادی الثانی ۱۴۲۹ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كُنْزُ الْعِلْمِ وَالْإِيمَانِ

لِكُلِّ مَنْ يَتَّقِي اللَّهَ

وَيُؤْتِي الْمَالَ